روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2 مئی 2015ء 12 رجب 1436 ہجری 2 ہجرت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 100

آرام دہ گلشن

اب اِسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار

اِک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے نزدیک یہ قرین مصلحت قرار پایا ہے کہ تین دانشمند اور اولوالعزم آدمی اپنی جماعت میں سے نصیبین میں بھیجے جائیں۔ سوان کی آمدورفت کے اخراجات کا انتظام ضروری ہے۔ ایک ان میں سے مرزا خدابخش صاحب ہیں (-) اور ایسا اتفاق ہوا ہے کہ مرزا صاحب موصوف کا تمام سفرخرچ ایک مخلص باہمت نے اپنے ذمہ لے لیا ہے اور وہ نہیں چاہتے کہ ان کا نام ظاہر کیا جائے۔ مگر دو اور آدمی ہیں جو مرزا خدابخش صاحب کے ہم سفر ہوں گے۔ ان کے سفرخرچ کا بندوبست قابل انتظام ہے۔" (مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 164)

وفد کے باقی دو بزرگ ممبران یہ تھے۔ حضرت میاں جمال الدین صاحب سیکھوانی، حضرت مولوی قطب الدین صاحب بدوملہی۔ مرزا خدابخش صاحب کا سفرخرچ حضرت مولانا نورالدین صاحب نے اپنے ذمہ لیا اور باقی دو ارکان کے اخراجات حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے پیش کر دیئے۔ خود حضور نے اسی اشتہار کو حاشیہ میں تحریر فرمایا:

"ایک ہمارے مخلص نے جن کا نام عبدالعزیز ہے جو اوجلہ ضلع گورداسپور میں رہتے ہیں اور اس ضلع کے پٹواری ہیں جن کا نام پہلے میں لکھ چکا ہوں اپنے جوش اخلاص سے نصیبین کے سفر کے لئے ایک آدمی کے جانے کا آدھا خرچ اپنے پاس سے دیا ہے۔ عالی ہمتی اس کو کہتے ہیں کہ اس تھوڑی سی دنیوی معاش کے ساتھ اس قدر خدمت دینی کو شجاعت ایمانی سے بجالائے ہیں اور ایسا ہی میاں خیرالدین کشمیری سیکھواں نے اس سفر کے لئے اپنی حیثیت سے زیادہ ہمت کر کے دس روپیہ دیئے ہیں۔"

حضرت مسیح موعود نے اشتہار 28 مئی 1900ء مشمولہ ضمیمہ خطبہ الہامیہ میں مخلصین جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"یہ اشتہار منارہ کے لئے لکھا گیا ہے مگر یاد رہے کہ (بیت) کی بعض جگہ کی عمارات بھی ابھی نادرست ہیں اس لئے یہ قرار پایا ہے کہ جو کچھ منارۃ المسیح کے مصارف میں سے بچے گا وہ (بیت) کی دوسری عمارت پر لگا دیا جائے گا۔ اس منارہ میں ہماری یہ بھی غرض ہے کہ مینار کے اندر یا جیسا کہ مناسب ہو ایک گول کمرہ یا کسی اور وضع کا کمرہ بنا دیا جائے جس میں کم سے کم سو آدمی بیٹھ سکے اور یہ کمرہ وعظ اور مذہبی تقریروں کے لئے کام آئے گا کیونکہ ہمارا ارادہ ہے کہ سال میں ایک یا دو دفعہ قادیان میں مذہبی تقریروں کا ایک جلسہ ہوا کرے اور اس جلسہ میں ہر ایک شخص (-) اور ہندوؤں اور آریوں اور عیسائیوں اور سکھوں میں سے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 296)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

☆.........☆.........☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆.........☆.........☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد

ابتلاؤں کا آنا کیوں ضروری ہے

خداتعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: کیا لوگ یہ گمان کر بیٹھے ہیں کہ یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اور آزمائے نہیں جائیں گے؟ (العنکبوت:3)

حضرت خباب بن ارتؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے اپنی تکالیف کا ذکر کیا۔ آپؐ کعبہ کے سایہ میں چادر کو سرہانہ بنائے لیٹے ہوئے تھے۔ ہم نے عرض کی۔ کیا آپ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگتے اور دعا نہیں کرتے کہ (اللہ تعالیٰ سختی کے یہ دن ختم کر دے) اس پر آپؐ نے فرمایا: تم سے پہلے ایسا مومن بھی گزرا ہے جس کے لئے مذہبی دشمنی کی وجہ سے گڑھا کھودا جاتا اور اس میں اسے گاڑ دیا جاتا۔ پھر آرا لایا جاتا اور اس کے سر پر رکھ کر اسے دو ٹکڑے کر دیا جاتا۔ لیکن وہ اپنے دین سے نہ عقیدہ سے نہ پھرتا اور بعض اوقات لوہے کی کنگھی سے مومن کا گوشت نوچ لیا جاتا اور ہڈیاں اور پٹھے ننگے کر دیئے جاتے لیکن یہ ظلم اس کو اپنے دین سے نہ ہٹا سکا۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خداتعالیٰ کے مامور پر ایمان لانے کے ساتھ ابتلاء ضروری ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ: أَحَسِبَ النَّاسُ ...... (العنکبوت:3) کیا لوگوں نے سمجھا کہ چھوڑے جائیں گے یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لائے اور آزمائے نہ جائیں گے۔ گویا ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔ صحابہ کرام کیسے آزمائے گئے۔ ان کی قوم نے طرح طرح کے عذاب دیئے ان کے اموال پر بھی ابتلاء آئے، جانوں پر بھی، خویش و اقارب پر بھی۔ اگر ایمان لانے کے بعد آسائش کی زندگی آ جاوے تو اندیشہ کرنا چاہئے کہ میرا ایمان صحیح نہیں کیونکہ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے کہ مومن پر ابتلاء نہ آئے۔ آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوسکتا۔ وہ جب اپنی رسالت پر ایمان لائے تو اسی وقت سے مصائب کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ عزیزوں سے جدا ہوئے۔ میل ملاپ بند کیا گیا۔ ملک سے نکالے گئے۔ دشمنوں نے زہر تک دے دیا۔ تلواروں کے سامنے زخم کھائے۔ اخیر عمر تک یہی حال رہا۔ پس جب ہمارے مقتداء و پیشوا کے ساتھ ایسا ہوا تو پھر اس پر ایمان لانے والے کون ہیں جو بچے رہیں۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 444)

فرمایا: ان لوگوں میں سے جو خدا کے قرب کا نمونہ بنے اور خلق کی ہدایت کا تمغہ ان کو دیا گیا یا وہ خداتعالیٰ کے محبوب ہوئے۔ ایک بھی نہیں جس پر کبھی نہ کبھی مصائب اور شدائد کے پہاڑ نہ گرے ہوں۔ ان لوگوں کی مثال مُشک کے نافہ کی سی ہوتی ہے۔ وہ جب تک بند ہے اس میں اور ایک پتھر یا مٹی کے ڈھیلے میں کچھ تفاوت نہیں پایا جاتا مگر جب اس پر سختی سے جراحی کا عمل کیا جاوے اور اس کو چُھری یا چاقو سے چیرا جاوے تو معاً اس میں سے ایک خوشکن خوشبو نکلتی ہے جس سے مکان کا مکان معطر ہو جاتا ہے۔ اور قریب آنے والا بھی معطر کیا جاتا ہے۔ سو یہی حال انبیاء اور صادق مومنوں کا ہے کہ جب تک ان کو مصائب نہ پہنچیں تب تک ان کے اندرونی قویٰ چھپے رہتے ہیں اور ان کی ترقیات کا دروازہ بند ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 147-148)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

پس ابتلاء اور مصیبتیں مومن کا خاصہ ہیں اور ایمان کے جلا کیلئے ان چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔

......ایک دفعہ آپؐ نماز پڑھ رہے تھے۔ دشمن ایک اوجھڑی اٹھا لائے جو غلاظت سے بھری ہوئی تھی اور آپؐ کے اوپر ڈال دی۔ ایک دفعہ آپؐ کے گلے میں رسی ڈال کر کھینچا گیا اور کوشش کی گئی کہ آپ کا دم گھُٹ جائے۔

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی اس طرح کی تکلیفیں دی گئیں۔ آپ کا راستہ بند کیا گیا، لیکچروں میں پتھر برسائے گئے۔ غرض ہر رنگ میں ہتک کی گئی، گالیاں بھی دی گئیں۔ ایک دفعہ آپ مجلس میں بیٹھے تھے کہ ایک مخالف آیا اور آپ کو گندی گالیاں دینے لگ گیا۔ اس پر بعض کو غصہ بھی آیا مگر حضرت مسیح موعود نے انہیں روک دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب وہ گالیاں دے کر خاموش ہو گیا تو آپ نے فرمایا آپ لوگ معذور ہیں کیونکہ آپ کو یہی تعلیم دی گئی ہے۔ غرض رسول کریم ﷺ کو اور ہر رنگ میں حضرت مسیح موعود کو تکالیف پہنچائی گئیں۔

(خطبات محمود جلد 14 ص 84)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

جب خداتعالیٰ غیروں سے عظیم مقابلہ کے لئے اپنی جماعتوں کو تیار کرتا ہے تو یہ دُکھ خدا کے فضل کی صورت میں عطا ہوتے ہیں۔ ان دُکھوں سے گزرے بغیر غیر اللہ کی طاقتوں کے مقابلہ کے لئے انسان تیار نہیں ہوسکتا اور ان کا ایک دوسرے سے گہرا جوڑ ہے اور ایک ایسی باہمی نسبت ہے کہ جتنے دُکھ زیادہ نصیب ہوں اتنا ہی غیر کے مقابل پر مومن زیادہ شدت اختیار کرتا چلا جاتا ہے اور یہی اس کے درمیان اور دوسری دنیاوی قوموں کے درمیان ایک تمیز ہے ایک مابہ الامتیاز ہے۔

(خطبات طاہر عیدین ص 53)

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

1908ء سے لے کر آج تک نئے سے نئے حربوں کے ساتھ دشمن جماعت کو ختم کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہر بڑے ابتلاء کے بدنتائج اور دشمن کی مذموم کوششوں سے جماعت کو محفوظ رکھتا چلا جا رہا ہے اور جُوں جُوں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جماعت دنیا میں پھیل رہی ہے، حسد اور مخالفت کی آگ بھی اسی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ مخالفتیں بڑھ رہی ہیں اور جہاں جہاں ...... بس چلتا ہے وہ خدا کے نام پر ان ظلموں کے کرنے سے نہیں چُوکتے جو احمدیوں پر کئے جاتے ہیں۔ لیکن ہر مخالفت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر احمدی کے ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے بتایا ہوا ہے کہ مومنوں کو خداتعالیٰ کی راہ میں تکلیفیں اٹھانی پڑیں گی۔ (خطبات مسرور جلد 7 ص 144)

فرمایا: پس ان ابتلاؤں سے احمدیوں کو گھبرانا نہیں چاہئے۔............ دنیا کے ہر کونے میں احمدی اپنی جان، مال اور وقت کی قربانی کیلئے ہر وقت تیار کھڑا ہے۔ چاہے وہ ایشیا ہے یا امریکہ ہے یا افریقہ ہے، مشرق بعید ہے یا جزائر ہیں۔ ہر جگہ احمدیت کی خاطر قربانی دینے والے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور یہ نظارے ہمیں ہر جگہ نظر آتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس مخالفت کے بعد ہر جگہ پر جماعت احمدیہ نے ترقی کی ہے۔ (خطبات مسرور جلد 4 ص 541)

نیز فرمایا: پہلے بھی یہ کہہ چکا ہوں کہ اللہ کے آگے جھکو، اللہ کے آگے جھکو، اللہ کے آگے جھکو۔ یہ عارضی امتحان ہیں جو گزر جائیں گے۔ اس قادر مطلق کا ہاتھ ہم پر ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس کا رحم مانگتے ہوئے اس امتحان کو دعاؤں کے ذریعہ ہلکا کرنے کی کوشش کرو۔ دعائیں کریں اور دعائیں کریں اور پھر دعائیں کریں...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی پریشانی ہوتی تھی تو یہ دعا کرتے تھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اے حی و قیوم خدا میں تیری رحمت کا طلبگار ہوں......

حضرت مسیح موعود کی بھی چند دعائیں ہیں۔ ایک دعا تو آپ کو پڑھنے کی تلقین کی گئی اور آپ کو الہاماً سکھائی گئی۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ ...... اے میرے خدا ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے خدا شریر کی شرارت سے مجھے نگہ رکھ اور میری مدد کر اور مجھ پر رحم کر۔ پھر آپ کو ایک دعا سکھائی گئی۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ اے خدا ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں فیصلہ کر۔ اور اے ازلی ابدی خدا بیڑیوں کو پکڑ کے آ۔ اے ازلی ابدی خدا میری مدد کے لئے آ۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ ...... اے میرے خدا میں مغلوب ہوں میرا انتقام دشمنوں سے لے۔ پس ان کو پیس ڈال۔

(خطبات مسرور جلد 4 ص 543-546)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ جماعت احمدیہ کے ساتھ ہو اور مخالفین کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ

درثمین مع فرہنگ از لجنہ کراچی میں بعض ضروری تصحیحات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا مکتوب موصول ہوا ہے جس میں آپ نے لجنہ اماء اللہ کراچی کی شائع کردہ درثمین مع فرہنگ میں حضرت اقدس مسیح موعود کے شعر ؎

باطل سے میل دل کی ہٹاؤ گے یا نہیں
حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں

میں لفظ 'میل' کے معانی کی اصلاح تجویز فرمائی ہے۔ آپ کے ارشاد کے مطابق انٹرنیٹ پر فرہنگ صفحہ ایک پر اصلاح کر دی گئی ہے۔

میل mail توجہ 'خواہش' میلان' جھکاؤ 'رغبت' رجحان
inclination, tendency, trend, desire, attitude

آپ کے بیان کئے ہوئے مفہوم سے یہ خوبصورت شعر حل ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ انٹرنیٹ پر درثمین میں بعض الفاظ کے اعراب بھی درست کئے گئے ہیں۔ جن کی نشاندہی مکرم پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب آف نیویارک نے کی ہے۔ جزاہ اللہ خیرا

قِشر qishr ص70
ثُبوت suboot ص72
عِتاب 'etaab ص77
مہ لِقا mah leqaa ص99
قُرب وجِوار qurb o jewaar ص149
شُمار semaar ص50، 151، 167، 172، 176، 269، 180، 187
ذوالفِقار zul faqaar ص161
مُھیمِن muhaimain ص161
مَو رِدِ ذُل وشِکست mau rede zul lo shekast ص122
عُقوبَت 'uqoobqt ص162
مُرور muroor ص163
حِرماں hirmaan ص163
کِین و نِقار keen o neqaar ص57، 68، 171
عِذار 'ezaar ص174
فِرار feraar ص156، 162

انشاء اللہ اگلے ایڈیشن میں اصلاح کر لی جائے گی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اپنی کتابوں میں درستی فرمالیں۔

مکرم سلطان نصیر احمد صاحب

شادی بیاہ سے متعلق دینی تعلیمات اور بدرسوم سے اجتناب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''شادی بیاہ کی رسم جو ہے یہ بھی ایک دین ہی ہے جبھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب تم شادی کرنے کی سوچو تو ہر چیز پر فوقیت اس لڑکی کو دو، اس رشتے کو دو، جس میں دین زیادہ ہو۔ اس لئے یہ کہنا کہ شادی بیاہ صرف خوشی کا اظہار ہے خوشی ہے اور اپنا ذاتی ہمارا فعل ہے۔ یہ غلط ہے۔ یہ ٹھیک ہے جیسا کہ پہلے بھی میں کہہ آیا ہوں (دین) نے یہ نہیں کہا کہ تارک الدنیا ہو جاؤ اور بالکل ایک طرف لگ جاؤ۔ لیکن (دین) یہ بھی نہیں کہتا کہ دنیا میں اتنے کھوئے جاؤ کہ دین کا ہوش ہی نہ رہے۔ اگر شادی بیاہ صرف شور وغل اور رونق اور گانا بجانا ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ شروع ہو کر اور پھر تقویٰ اختیار کرنے کی طرف اتنی توجہ دلائی ہے کہ توجہ نہ دلاتے۔ بلکہ شادی کی ہر نصیحت اور ہر ہدایت کی بنیاد ہی تقویٰ پر ہے۔ پس (دین) نے اعتدال کے اندر رہتے ہوئے جن جائز باتوں کی اجازت دی ہے اُن کے اندر ہی رہنا چاہئے اور اس اجازت سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے۔ حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے کہ دین میں بگاڑ پیدا ہو جائے۔''

(مشعلِ راہ جلد پنجم حصہ سوم ص 152، 153)

آنحضرتؐ نے رشتہ کی تلاش میں دینداری کو ترجیح دینے کی تلقین کی ہے۔ حدیث میں ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کسی عورت سے نکاح کرنے کی چار ہی بنیادیں ہوسکتی ہیں یا تو اس کے مال کی وجہ سے یا اس کے خاندان کی وجہ سے یا اس کے حسن و جمال کی وجہ سے یا اس کی دینداری کی وجہ سے، لیکن تو دیندار عورت کو ترجیح دے اللہ تیرا بھلا کرے۔

(بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یَاَ یُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ ....

ترجمہ: اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔ (الحجرات:14)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریقہ ہے جو احکام شریعت کے بالکل برخلاف ہے بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں رشتہ ناطہ میں یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا تو نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہئے کہ (دین) میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اَکْرَمَکُمْ ...... (الحجرات:14) یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 48)

اللہ تعالیٰ کے احکامات تو اصل میں معاشرے میں بھلائی اور امن پیدا کرنے کے لئے ہیں:

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شادی کے معاملہ میں بیوہ اپنے بارے میں فیصلہ کرنے میں اپنے ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے۔ اور کنواری سے اجازت لی جائے گی اور اس کا خاموش رہنا اجازت تصور کیا جائے گا۔

(سنن الدارمی کتاب النکاح باب استئمار البکر والثیب)

تو وضاحت ہوگئی کہ بیوہ کا حق بہرحال فائق ہے لیکن کنواری لڑکی کے بارے میں یہ شرط ہے کہ اس کا ولی اس کے بارے میں فیصلہ کرے اور وہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات تو اصل میں معاشرے میں بھلائی اور امن پیدا کرنے کے لئے ہیں۔ تو بیوہ کیونکہ دنیا کے تجربے سے گزر چکی ہوتی ہے دنیا کی اونچ نیچ دیکھ چکی ہوتی ہے اور الا ماشاء اللہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرسکتی ہے اس لئے اس کو یہ اختیار دے دیا۔ لیکن کنواری لڑکی بعض دفعہ بھول پنے میں غلط فیصلے بھی کر لیتی ہے اس لئے اس کے رشتے کا اختیار اس کے ولی کو دیا گیا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کو یہ حق دیا گیا کہ اگر وہ اپنے ولی یا باپ کے فیصلے سے اختلاف رکھتی ہو، اس پر راضی نہ ہو تو نظام جماعت کو بتائے اور فیصلے کروالے لیکن خود عملی قدم اٹھانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس سے بھی معاشرے میں نیکی اور بھلائی کی بجائے فتنہ اور فساد پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ چنانچہ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ بعض لڑکیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کی کہ باپ فلاں رشتہ کرنا چاہتا ہے اور آپؐ نے لڑکیوں کے حق میں فیصلہ دیا۔ بعض دفعہ یہ ہوا کہ لڑکی نے کہا میں نہیں چاہتی۔ چنانچہ ایک دفعہ اسی طرح ایک لڑکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ ہم عورتوں کو رشتوں کے معاملہ میں کوئی حق ہے؟ آپؐ نے فرمایا بالکل ہے۔ تو اس نے کہا کہ میرا باپ میرا رشتہ فلاں بوڑھے شخص سے کرنا چاہتا ہے، یا کر رہا ہے یا کر دیا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ تمہیں اجازت ہے۔ لیکن اس نیک فطرت بچی نے کہا کہ میں صرف عورت کا حق قائم کرنا چاہتی تھی اپنے باپ کا دل توڑنا نہیں چاہتی۔ مجھے اپنے باپ سے بہت پیار ہے۔ میں اس رشتے پر بھی راضی ہوں لیکن حق بہرحال عورت کا قائم ہونا چاہئے اس کے لئے میں حاضر ہوئی تھی۔

پھر ایک دفعہ آپؐ نے ایک لڑکی کے باپ کا طے کیا ہوا رشتہ (جو لڑکی کی مرضی کے خلاف تھا) تڑوا دیا۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا۔ اس کا اس سے ایک بچہ بھی تھا۔ بچے کے چچا نے عورت کے والد سے اس بیوہ کا رشتہ مانگا۔ عورت نے بھی رضامندی کا اظہار کیا۔ لیکن لڑکی کے والد نے اس کا رشتہ اس کی رضامندی کے بغیر کسی اور جگہ کر دیا۔ اس پر وہ لڑکی آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے والد کو بلا کر دریافت کیا۔ اس کے والد نے کہا اس کے دیور سے بہتر آدمی کے ساتھ میں نے اس کا رشتہ کیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باپ کے کئے ہوئے رشتے کو توڑ کر بچے کے چچا یعنی عورت کے دیور سے اس کا رشتہ کر دیا۔

(مسند الامام الاعظم . کتاب النکاح عدم جواز النکاح بغیر رضا المرءۃ)

اب یہاں بیوہ کا حق فائق تھا اور دوسرے عورت (لڑکی) کی مرضی بھی دیکھنی تھی۔ لیکن یہ جماعت احمدیہ میں بہرحال دیکھا جائے گا کہ لڑکی جہاں رشتہ کر رہی ہے یا جہاں رشتے کی خواہش رکھتی ہے وہ لڑکا بہرحال احمدی ہو۔ کیونکہ ان تمام باتوں کا مقصد پاک معاشرے کا قیام ہے۔ نیکیوں کو قائم کرنا ہے اور نیک اولاد کا حصول ہے۔ اگر احمدی لڑکے احمدی لڑکیوں کو چھوڑ کر اور احمدی لڑکیاں احمدی لڑکوں کو چھوڑ کر دوسروں سے شادی کریں گے تو معاشرے میں، خاندان میں فساد پیدا ہونے کا خطرہ ہوگا۔ نئی نسل کے دین سے ہٹنے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے دین کا کفو دیکھنا بھی اس طرح ضروری ہے جس طرح دنیا کا۔ ہمارے لڑکوں اور لڑکیوں کو بعضوں کو بڑا رجحان ہوتا ہے غیروں میں رشتے کرنے کا۔ اس طرف توجہ دینے کی بہت ضرورت ہے۔ خاص طور پر اس آزاد معاشرے میں۔ نظام کی بھی فکر اس لئے بڑھ گئی ہے کہ ایسے معاملات اب کافی زیادہ ہونے لگ گئے ہیں کہ اپنی مرضی سے غیروں میں، دوسرے مذاہب میں رشتے کرنے لگ جاتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابوحاتم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی ایسا شخص کوئی رشتہ لے کر آئے جس کی دینداری اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اسے رشتہ دے دیا کرو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ و فساد پیدا ہوگا۔ سوال کرنے والے نے سوال کرنا چاہا لیکن آپؐ نے تین دفعہ یہی فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی شخص رشتہ لے کر آئے جس کی دینداری اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اسے رشتہ دے دیا کرو۔

(ترمذی. کتاب النکاح باب ماجاء اذا جاء کم من ترضون دینه ......)

تو آپؐ نے اس طرف توجہ دلائی کہ دیندار لڑکے سے رشتہ کر لیا کرو۔ مالی کمزوری بھی اگر ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ دین پر قائم ہے تو اللہ تعالیٰ مالی حالات بھی درست فرما دے گا۔

(خطبہ جمعہ 24/دسمبر 2004ء)

منگنی کے بارہ میں ہدایت

رشتہ طے کرنے کی علامت منگنی ہے۔ اس موقع پر بڑی بڑی دعوتیں اور اسراف درست نہیں۔ حضرت رسول کریم ﷺ سے منگنی (نسبت) کے بارہ میں ایک روایت ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور کوئی تم میں سے اس عورت کو شادی کے لئے پیغام نہ دے جسے کوئی پیغام دے دیا گیا ہو اور وہ راضی ہوگئی ہو۔

(جامع ترمذی اَبْوَابُ الْبُیُوْعِ باب ماجاء فی النهی عن البیع علی بیع اخیه)

منگنی پر مٹھائی تقسیم کرنا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''نسبتوں کی تقریب پر جو شکر وغیرہ بانٹتے ہیں۔ دراصل یہ بھی اسی غرض کے لیے ہوتی ہے کہ دوسرے لوگوں کو خبر ہو جاوے اور پیچھے کوئی خرابی پیدا نہ ہو۔ مگر یہ اصل مطلب مفقود ہو کر اس کی جگہ صرف رسم نے لے لی ہے اور اس میں بھی بہت سی باتیں اور پیدا کی گئی ہیں۔ پس ان کو رسوم نہ قرار دیا جاوے بلکہ یہ رشتہ ناطہ کو جائز کرنے کے لیے ضروری امور ہیں۔ یاد رکھو جن امور سے مخلوق کو فائدہ پہنچا ہے، شرع اس پر ہرگز زد نہیں کرتی۔ کیونکہ شرع کی خود یہ غرض ہے کہ مخلوق کو فائدہ پہنچے۔''

(ملفوظات جلد دوم ص 310، الفضل 7 جنوری 2005ء)

منگنی کا مقصد

''منگنی تو ہوتی ہی اسی لئے ہے کہ اس عرصہ میں تمام حسن وقبح معلوم ہو جاویں۔ منگنی نکاح نہیں ہے کہ اس کو توڑنا گناہ ہو''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 231)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''ایک روایت میں آتا ہے حضرت مغیرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک جگہ منگنی کا پیغام دیا تو

آپؐ نے فرمایا کہ اس لڑکی کو دیکھ لو کیونکہ اس طرح دیکھنے سے تمہارے اور اس کے درمیان موافقت اور الفت کا امکان زیادہ ہے۔

(ترمذی کتاب النکاح. باب فی النظر الی المخطوبة)

اس اجازت کو بھی آج کل کے معاشرے میں بعض لوگوں نے غلط سمجھ لیا ہے۔ اور یہ مطلب لے لیا ہے کہ ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے ہر وقت علیحدہ بیٹھے رہیں، علیحدہ سیریں کرتے رہیں۔ دوسرے شہروں میں چلے جائیں تو کوئی حرج نہیں، گھروں میں بھی گھنٹوں علیحدہ بیٹھے رہیں تو یہ چیز بھی غلط ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آمنے سامنے آ کر شکل دیکھ کر ایک دوسرے کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ بعض حرکات کا باتیں کرتے ہوئے پتہ لگ جاتا ہے۔ پھر آجکل کے زمانے میں گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ کھانا کھاتے ہوئے بھی ایک دوسرے کی بہت سی حرکات وعادات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اور اگر کوئی بات ناپسندیدہ لگے تو بہتر ہے کہ پہلے پتہ لگ جائے اور بعد میں جھگڑے نہ ہوں۔ اور اگر اچھی باتیں ہیں تو موافقت اور الفت اس رشتے کے ساتھ اور بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ یا رشتے کے پیغام کے ساتھ۔ تو ایک تعلق شادی سے پہلے ہو جائے گا۔ دوسرے لوگ بعض دفعہ ان کا کردار یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی کا رشتہ ہو گیا ہے تو اس کو تڑوانے کی کوشش کریں۔ ان کو آمنے سامنے ملنے سے موقع نہیں ملے گا۔ ایک دوسرے کی حرکات دیکھنے سے کیونکہ ایک دوسرے کو جانتے ہوں گے۔ لیکن بعض لوگ دوسری طرف بھی انتہا کو چلے گئے ہیں ان کو یہ بھی برداشت نہیں کہ لڑکا لڑکی شادی سے پہلے یا پیغام کے وقت ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھ بھی سکیں اس کو غیرت کا نام دیا جاتا ہے۔ تو (دین حق) کی تعلیم ایک سموئی ہوئی تعلیم ہے۔ نہ افراط نہ تفریط۔ نہ ایک انتہا نہ دوسری انتہا۔ اور اسی پر عمل ہونا چاہئے۔ اسی سے معاشرہ امن میں رہے گا اور معاشرے سے فساد دور ہوگا۔"

(خطبات مسرور جلد دوم ص 934، 935)

شادی بیاہ کے مواقع پر خوشی کا طبعی اظہار

شادی بیاہ کے مواقع پر خوشی کا اظہار ہونا چاہیے۔ اس موقع پر عمدہ اور پاکیزہ اشعار پڑھے جاسکتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے حضرت عائشہؓ نے انصار میں سے ایک اپنے رشتہ دار کا نکاح کیا تو آنحضور ﷺ بھی وہاں تشریف لائے آپؐ نے پوچھا کیا تم نے دلہن کو روانہ کر دیا لوگوں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا اس کے ساتھ کوئی گانے والا بھی بھیجا حضرت عائشہؓ نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا انصار ایسے لوگ ہیں جو غزل پسند کرتے ہیں تو کاش تم دلہن کے ساتھ ایک شخص بھیجتے جو (گا کر) کہتا اَتَيْنَاكُمْ اَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس آئے اللہ تم کو اور ہم کو سلامت رکھے۔

(سنن ابن ماجه كتاب النكاح باب الغناء الدّف)

مہندی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں۔

"فی ذاتہ اس میں قباحت نہیں کہ اس موقع پر بچی کی سہیلیاں اکٹھی ہوں اور خوشی منائیں طبعی اظہار تک اس کو رکھا جائے تو اس میں حرج نہیں لیکن اگر اس کو رسم بنالیا جائے کہ باہر سے دلہا والے ضرور مہندی لے کر چلیں تو ظاہر ہے کہ اس میں ضرور تصنع پایا جاتا ہے بچی کی مہندی گھر پر ہی تیار ہونی چاہئے اس کے لئے ایک چھوٹی سی بارات بنانے کا رواج قباحتیں پیدا کرے گا اس موقع پر دلہا والوں کی طرف سے باقاعدہ ایک وفد بنا کر حاضر ہونا اور اس موقع پر اس کے لوازمات کے طور پر پُرتکلف کھانے وغیرہ وغیرہ یہ جب ایک رسم بن جائے تو سوسائٹی پر بوجھ بن جاتا ہے۔"

(روزنامہ الفضل 26 جون 2002ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"مہندی کی ایک رسم ہے۔ اس کو بھی شادی جتنی اہمیت دی جانے لگی ہے۔ اس پر دعوتیں ہوتی ہیں۔ کارڈ چھپوائے جاتے ہیں۔ سٹیج سجائے جاتے ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ کئی دن دعوتوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور شادی سے پہلے ہی جاری ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ کئی ہفتہ پہلے جاری ہو جاتا ہے۔ اور ہر دن نیا سٹیج بھی سج رہا ہوتا ہے اور پھر اس بات پر بھی تبصرے ہوتے ہیں کہ آج اتنے کھانے پکے اور آج اتنے کھانے پکے۔ یہ سب رسومات ہیں جنہوں نے وسعت نہ رکھنے والوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور ایسے لوگ پھر قرض کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔ غیر از جماعت تو یہ کرتے ہی تھے اب بعض احمدی گھرانوں میں بھی بہت بڑھ بڑھ کر ان لغو اور بیہودہ رسومات پر عمل ہو رہا ہے یا بعض خاندان اس میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ بجائے اس کے کہ زمانہ کے امام کی بات مان کر رسومات سے بچتے۔ معاشرہ کے پیچھے چل کر ان رسومات میں جکڑتے چلے جارہے ہیں۔

...... پہلے میں نے اس طرف توجہ دلائی تھی کہ مہندی کی رسم پر ضرورت سے زیادہ خرچ اور بڑی بڑی دعوتوں سے ہمیں رکنا چاہئے...... اب میں کھل کر کہہ رہا ہوں کہ ان بیہودہ رسوم ورواج کے پیچھے نہ چلیں اور اسے بند کریں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء)

مکرم عارف محمود شہزادہ صاحب مربی سلسلہ

لوکوسا ریجن بینن میں جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

خدا تعالیٰ کے فضل سے ریجن لوکوسا بینن میں جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

پہلا جلسہ مورخہ 20 فروری 2015ء کو جماعت آجاساگوں (Adjassagon) میں منعقد کرنے کی توفیق ملی اس پروگرام میں قریب کی پانچ جماعتیں شامل ہوئیں، مکرم جوگو مبین (DJOGOU Moubine) صاحب معلم سلسلہ نے پیش گوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی اور حضرت مسیح موعود کے مبارک سفر کا ذکر کیا اس کے بعد خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پیدائش اور آپ کے بچپن کے دنوں کے کچھ واقعات بیان کئے۔ پروگرام کے بعد اس جلسہ میں شامل ہونے والے افراد مرد وزن کی خدمت میں کھانا تقسیم کیا گیا اس پروگرام کی کل حاضری 197 رہی۔

دوسرا پروگرام مورخہ 21 فروری 2015ء کو جماعت تانجی (Tandji) میں منعقد کیا گیا اس جگہ بھی اس گاؤں کے قریب کی سات جماعتیں اس پروگرام میں شامل ہوئیں۔ حلقہ کے معلم مکرم کوفی محمد صاحب نے پیشگوئی حضرت مصلح موعود پڑھ کر سنائی اس کے بعد خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 20 فروری 2015ء کی روشنی میں بتایا کہ اس پیشگوئی کے مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہی ہیں اور جس طرح پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔

نمازوں کے بعد شاملین میں کھانا تقسیم کیا گیا اس پروگرام میں قریبی سات جماعتوں کے 185 افراد مرد وزن شامل ہوئے۔

تیسرا پروگرام جماعت توکپوئے (Tokpoe) میں مورخہ 21 فروری ہی کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم ماسے دے رشید (Massedi Rashid) صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی اور اس کے بعد ہمارے لوکل مشنری مکرم رزاق اول صاحب نے حضرت مصلح موعود کی سیرت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آخر پر شاملین کو کھانا پیش کیا گیا اس جلسہ میں چار جماعتوں کے 165 افراد مرد وزن شامل ہوئے۔

چوتھا پروگرام مورخہ 22 فروری 2015ء کو ایک جماعت ذوہےنو (Zohenou) میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم کوفی محمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی اس کے بعد مکرم چیدیکو رحیمی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بچپن کے حالات اور آپ کی مصروفیات کے بارے میں بیان کیا اور آخر پر خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی پیشگوئی میں بیان کردہ صفات میں سے کہ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ خطبہ جمعہ 20 فروری 2015ء کی روشنی میں بیان کرنے کی کوشش کی۔

پروگرام کے بعد تمام شاملین مرد وزن میں کھانا تقسیم کیا گیا اس جلسہ میں شاملین کی تعداد 317 افراد رہی اور گیارہ جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔

پانچواں پروگرام جماعت آتھیمے (Atheme) میں 23 فروری 2015ء کو ہوا اس کے بعد مکرم ماسے دے رشید (Massede Rashid) صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی اس کے بعد مکرم رزاق اول صاحب لوکل مشنری نے حضرت مصلح موعود کے بچپن کے حالات کا تذکرہ کیا۔ آخر پر خاکسار نے حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں ہونے والی جماعتی ترقیات کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا۔ نماز ظہر وعصر کے بعد کھانا تقسیم کیا گیا اس پروگرام میں سات جماعتوں کے 133 افراد مرد وزن شامل ہوئے۔

ہمارے چھٹے پروگرام کا انعقاد مورخہ 25 فروری 2015ء کو جماعت آگیدا ہوئے (Aguidahoue) میں ہوا۔ مکرم ماسے دے رشید (Massede Rashid) صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی، اس کے بعد ہمارے لوکل مشنری مکرم رزاق اول صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بچپن کے حالات کا تذکرہ کیا۔ اس کے بعد آخر میں خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی جاری کردہ مالی تحریکات میں سے صرف دو یعنی تحریک جدید اور وقف جدید کا ذکر کیا۔ پروگرام کے بعد شاملین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اس پروگرام میں چھ جماعتوں کے 118 افراد شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق دے اور تمام نومبائعین کو احسن رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

الف۔خورشید۔کینیڈا

1991ء کا یادگار سفر قادیان

اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ناقابل فراموش شفقت

مدت بعد ایک خوشکن خبر کانوں میں امرت بن کر ٹپکی کہ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صد سالہ جشن تشکر کے جلسہ کے لئے قادیان تشریف لے جارہے ہیں۔ پارٹیشن کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ قادیان میں خلیفۂ وقت تشریف لارہے تھے۔ جس نے بھی یہ خبر سنی اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ کاش ہم بھی وہاں پہنچ جائیں۔ ہمارا بھی دل چاہا کہ جب حضور انور قادیان پہنچیں تو ہم بھی استقبال کرنے والوں میں موجود ہوں۔ خدا تعالیٰ نے دعا سن لی میں شیخ خورشید صاحب کے ہمراہ کینیڈا سے پاکستان پہنچی۔

جب ہم قادیان جانے کے لئے واہگہ بارڈر پر پہنچے تو وہاں پر ایک لندن اور ایک کینیڈا کی احمدی فیملی یعنی کرنل سعید صاحب سے ملاقات ہوگئی جو کہ ہمارے رشتہ دار بھی ہیں۔ ان سے مل کر بہت خوشی ہوئی کہ سفر اچھا گزر جائے گا۔ بارڈر اور کسٹم سے فارغ ہوکر ہم بذریعہ ٹیکسی قادیان پہنچے تو بے حد حیرانی ہوئی جب ہر گھر مقفل دیکھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ سب افراد حضور کے استقبال کے لئے احمدیہ چوک میں اور خواتین نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں جمع ہیں۔ جس گھر میں ہم نے قیام کرنا تھا وہاں بھی تالا پڑا تھا۔ ان کے پڑوس میں تعمیر کا کام ہورہا تھا۔ ہم نے وہاں سامان رکھا اور جلدی سے استقبال کرنے والوں میں شامل ہوگئے۔ خدا تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے ہم استقبال کرنے والوں میں کھڑے تھے یہ سوچ کر دل بارگاہ الٰہی میں حمد اور شکر بھرے جذبات سے جھک گیا۔ جماعت کا ہر فرد بلکہ سکھ بھی جو استقبال کرنے کے لئے آئے تھے۔ خوشی کے جذبات سے سرشار، بھوک پیاس، سردی سے بے نیاز صرف حضور انور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ خواتین نہایت صبر و استقلال کے ساتھ گھنٹوں سے خاموش بیٹھی ہوئی تھیں تو خاکسار نے کہا کہ آپ سب خوشی سے استقبالیہ ترانے گائیں یا درثمین میں سے دعائیہ اشعار پڑھیں۔ پہلے سے چونکہ تیاری نہیں تھی اس لئے لندن اور کینیڈا سے آنے والے مہمانوں میں سے کرنل سعید صاحب کی بیگم آپا سارہ سعید صاحبہ، صبیحہ عزیز اللہ اور ان کی بیٹیوں نے مل کر۔ ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

قصیدہ اور مختلف نظمیں پڑھ کر ماحول کو اور بھی خوشگوار بنادیا۔ اسی دوران لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کروالیا گیا۔

حضور تقریباً 8 بجے رات قادیان پہنچے باہر مردوں کی لمبی قطاروں میں سے گزرتے ہوئے، خواتین کی طرف تشریف لے آئے اور آتے ہی جونہی خاکسار پر نظر پڑی۔ آپ نے فرمایا امۃ اللطیف تم آگئی ہوئی ہو؟ پھر حضور انور نے پوچھا کتنی عورتیں قادیان کی ہیں اور کتنی باہر سے آئی ہیں۔ حضور کو بتایا گیا کہ ہم تو صرف دس بارہ ہی ہیں باقی دو دن بعد آئیں گی۔ حضور نے فرمایا ہاں مجھے پتہ ہے۔ پھر تعداد زیادہ ہوجائے گی۔ حضور کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر جو جذبات تھے وہ الفاظ میں بیان نہیں ہوسکتے۔ خاص طور پر قادیان کی خواتین کے درویشوں کی بیویوں سے حضور نے الگ بھی ملاقات کی۔ حضور انور کی بیگم صاحبہ، بیٹیاں اور دوسری قافلہ میں شامل خواتین سیدھی اپنی قیام گاہ یعنی حضرت ام طاہر کے مکان کی طرف تشریف لے گئیں۔

خاکسار نے حضور کے دورے کی رپورٹ میں یہ واقعہ نہیں پڑھا تھا اس لئے لکھ دیا ہے۔ جلسہ بہت اچھا گزر گیا۔ جلسہ کے ایک ماہ بعد میری ملاقات مکرمہ آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ہوئی۔ میں نے ان کو اپنا خواب سنایا۔ آپا طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ کو بھی اپنا خواب یاد آگیا آپ نے بتایا کہ حضور انور نے اپنے بابرکت اور کامیاب سفر کے لئے خط لکھا تھا۔ اس کے جواب میں آپا طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ نے حضور کو جو خط لکھا تھا اس میں انہوں نے اپنی خواب بھی لکھی تھی۔ وہ ڈاک حضور انور نے جلسہ کے بعد دیکھی تھی۔ خواب یہ تھا کہ آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ جلسہ پر قادیان گئی ہیں۔ بیت المبارک میں بہت سی خواتین ہیں۔ ان میں سے مجھے (امۃ اللطیف کو) پہچان کر سلام کیا۔ اس حسن اتفاق پر میرا دل خوشی سے بھر گیا۔ الحمدللہ

☆............☆............☆

رپورٹ: فاتح الدین احمد صاحب مربی سلسلہ

مالی کے ریجن کولی کورو میں جماعتی پروگرامز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 17/اکتوبر 2014ء کو Gouni گونی جماعت میں ایک بڑا جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں ریجن کے مختلف مقامات سے کل 652 افراد نے شرکت کی۔ جس میں بڑی تعداد میں شہر کی معزز شخصیات اور مختلف گاؤں کے ائمہ و نائب ائمہ کرام نے بھی شرکت کی۔ بماکو سے اس جلسہ میں مکرم عمر معاذ صاحب نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ کے ساتھ 17 سے 19/اکتوبر ہمیں ایک تین روزہ ائمہ ٹریننگ کلاس منعقد کرنے کی بھی توفیق ملی ہے۔ جس میں 35 مقامات سے کل 53 ائمہ و نائب ائمہ نے شرکت کی۔ اس کلاس میں ائمہ کو مختلف مضامین پڑھائے گئے۔ جن میں اختلافی مسائل، نماز اور دیگر فقہی مسائل وغیرہ شامل تھے۔ کلاس کے تینوں دن رات کو پبلک دعوت الی اللہ اور مجلس سوال و جواب منعقد کی جاتی تھی جس میں بڑی کثرت سے لوگ شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ تینوں دن نماز تہجد اور دروس کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس کلاس اور جلسہ کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ اور ائمہ نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ ان پروگرامز کے بعد 20 افراد کو بیعت کی سعادت بھی نصیب ہوئی ہے۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ریجن کولی کورو کو اپنا پہلا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ سالانہ مورخہ 21 اور 22 نومبر 2014ء منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں ریجن کے دور اور نزدیک کے 34 مقامات سے کُل 514 افراد نے شرکت کی۔ اس جلسہ سے پہلے متعدد وقار عمل کروا کے جلسہ گاہ کو بہتر طور پر تیار کیا گیا۔

اس جلسہ میں بماکو سے مکرم عمر معاذ صاحب بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ جلسہ کا آغاز 21 نومبر کو بعد نماز جمعہ ہوا۔ جلسہ کی ابتدائی تقریر مکرم عبدالرحمٰن صاحب معلم سلسلہ نے کی۔ اس کے بعد دین حق، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، صداقت حضرت مسیح موعود، دین میں چندے کی اہمیت، نظامِ خلافت اور حضرت مسیح موعود کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ کے دن نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی جس میں بھاری تعداد میں خواتین اور احباب نے شمولیت کی۔ جلسہ کی رات ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد کی گئی۔ جس سے تمام شرکاء مستفید ہوئے۔ اس جلسہ کی کارروائی احمدیہ ریڈیو نور کے ذریعے لائیو نشر کی گئی۔

اس جلسہ میں بھاری تعداد میں ریجن کی اعلیٰ حکومتی شخصیات نے بطور VIP مہمانان شمولیت کی۔ جن میں ریجن کولی کورو کے دو میئر صاحبان، کولی کورو کی جندرم میری کے نمائندے، مختلف شعبہ جات کے ڈائریکٹر صاحبان، مختلف سکولوں کے تین ڈائریکٹر صاحبان، مختلف کالجز کے تین پروفیسرز، تین ڈاکٹر صاحبان، صوبے کے گورنر صاحب کے سابق سیکرٹری جنرل صاحب، صوبے کے نائب گورنر صاحب کی اہلیہ محترمہ، صوبے کے چرچ کے نمائندے، مختلف تین پرائیویٹ ریڈیوز کے ڈائریکٹر صاحبان، مختلف گاؤں اور مقامات کے ائمہ اور نائب ائمہ کرام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس جلسہ میں مالی کے دارالحکومت سے تشریف لائے ہوئے جماعت احمدیہ مالی کے پہلے صدر خدام الاحمدیہ اسحاق ترورے صاحب اور دیگر احباب بھی شریک ہوئے۔

یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا اور ہر ایک شامل ہونے والے نے اس جلسہ کی بے حد تعریف کی۔ جلسہ کے بعد ایک بڑی تعداد میں شاملین نے بیعت بھی کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال یوم مصلح موعود کے موقع پر جماعت احمدیہ کولی کورو کو تین بڑے جلسہ ہائے مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی ہے۔ یہ جلسے کولی کورو (Koulikoro)، گونی (Gouni) اور دنبا (Dounba) میں منعقد کئے گئے جن میں افراد جماعت کی ایک بھاری تعداد نے شرکت کی۔ ان جلسوں کا ریجن پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ ان جلسوں کے ذریعے ایک بڑی تعداد تک پیشگوئی حضرت مصلح موعود پہنچانے کا موقع ملا ہے۔ ان جلسوں کی مجموعی حاضری 718 تھی۔ جن میں بڑی تعداد میں شہر کی اعلیٰ شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ احمدیہ ریڈیو نور کے ذریعے پیشگوئی حضرت مصلح موعود کے متعلق مختلف پروگرام پیش کرنے کی بھی توفیق مل رہی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے نیک اور دور رس نتائج برآمد فرمائے اور ہمیں حضرت مصلح موعود کی خواہش کے مطابق اپنی اور افراد جماعت کی تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 3/اپریل 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119217 میں GANIYAT ABOSEDE

زوجہ Akinlabi قوم .... پیشہ سول ملازمت عمر 42 بیعت 1993ء ساکن Ede ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 65,580 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ GANIYAT AT ABOSEDE گواہ شد نمبر1۔ Abdul Salam S/O Adeniran گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hamid S/O Yunus

مسل نمبر 119218 میں AHMAD MUNAWAR

ولد Ahmad قوم .... پیشہ تدریس عمر 28 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Idiroko ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 33,000Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد AHMAD MUNAWAR گواہ شد نمبر1۔ Nurain S/O Aderem گواہ شد نمبر2۔ Abdul Rasheed S/O Adewoke

مسل نمبر 119219 میں ADAM

ولد Salman قوم .... پیشہ کسان عمر 40 بیعت 1994ء Telemu ملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,000Naira ماہوار بصورت Farming مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد ADAM گواہ شد نمبر1۔ Mutiu S/O A Yinla گواہ شد نمبر2۔ Isiaka O S/O Eniola

مسل نمبر 119220 میں SALIHU

ولد Kelani قوم .... پیشہ کسان عمر 54 بیعت 1985ء ساکن Adetokun ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000Naira ماہوار بصورت Banking مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد SALIHU گواہ شد نمبر1۔ Ishaaq S/O Bello گواہ شد نمبر2۔ Abdul Ganyi S/O Ansali

مسل نمبر 119221 میں MIKHAIL

ولد Oladele قوم .... پیشہ تدریس عمر 50 بیعت 2006ء ساکن Adetokun ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد MIKHAIL گواہ شد نمبر1۔ Jimoh S/O Balogun گواہ شد نمبر2۔ Luqman S/O Agbeniga

مسل نمبر 119222 میں AL AMIN

ولد Nasir قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 45 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Badagry ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Land Badagry 150000 Naira اس وقت مجھے مبلغ 20,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد AL AMIN گواہ شد نمبر1۔ Missionary Yusuf S/O Abdul Awwal گواہ شد نمبر2۔ Ojo A Waheed S/O Ojo

مسل نمبر 119223 میں A KABIR

ولد Tijani قوم .... پیشہ تجارت عمر 54 بیعت پیدائشی احمدی ساکن A.M.J Owode ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000 Naira ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد A KABIR گواہ شد نمبر1۔ Hassan S/O Akintola گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar S/O Olowohmi

مسل نمبر 119224 میں NAJEEM

ولد Subair قوم .... پیشہ تدریس عمر 59 بیعت 1977ء ساکن A.M.J Ipokia ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,70,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد NJEEM گواہ شد نمبر1۔ Qasim S/O Oyekola گواہ شد نمبر2۔ Hassan S/O Akintola

مسل نمبر 119225 میں DAUDA RAJI

ولد Raji قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 59 بیعت 1978ء ساکن Badagry ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/02/2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 59,000Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد DAUDA RAJI گواہ شد نمبر1۔ Munabah S/O Okubena گواہ شد نمبر2۔ Abdul Yakin Adeker S/O Adepoju

مسل نمبر 119226 میں MUDASIRU

ولد Bakare قوم .... پیشہ تجارت عمر 54 بیعت 1985ء ساکن Ijebu Ode ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد MUDASIR گواہ شد نمبر1۔ Qasim S/O Oyekola گواہ شد نمبر2۔ Bakrre Abdfatai S/O Mudasiru

مسل نمبر 119227 میں SULAIMAN WALE

ولد Ademrele قوم .... پیشہ سول ملازمت عمر 54 بیعت 1994ء ساکن Ijoko ملک Ogun State,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,00,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد SULAIMAN WALE گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed S/O Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ Abdul Ghaniy S/O Lawal

مسل نمبر 119228 میں ABDUL WAHAB

ولد Sulaiman قوم .... پیشہ طالب علم عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ekpoma ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/09/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ABDUL WAHAB گواہ شد نمبر1۔ Yakub S/O Mustafa گواہ شد نمبر2۔ Islam Oshone S/O Mustafa

مسل نمبر 119229 میں MARIAM

زوجہ Mohammad Hashim قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 40 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oyo ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/11/2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 13,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ MARIAM گواہ شد نمبر1۔ Mohammad Hashim S/O Uthman گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hakeem S/O Ariyo

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت انسپکٹر تعلیم

نظارت تعلیم میں انسپکٹر تعلیم کی آسامی خالی ہے۔ جو احباب فیلڈ میں رہ کر خدمت دین کے جذبہ سے کام کرنا چاہتے ہوں اور ربوہ کے رہائشی ہوں وہ براہ کرم اپنی درخواستیں جمع کرواسکتے ہیں۔ درخواست دینے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم دفتر یا ویب سائٹ نظارت تعلیم ربوہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ امیدواران کی تعلیم از کم ایف اے ہو، کمپیوٹر کا استعمال جانتے ہوں اور عمر 25 سال سے زائد ہو۔ (نظارت تعلیم)

سپورٹس ڈے

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے مورخہ 17/اپریل 2015ء کو ربوہ بھر میں سپورٹس ڈے منایا۔ سپورٹس ڈے کا افتتاح جلسہ گاہ گراؤنڈ میں محترم اسد اللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ نے تلاوت قرآن کریم، عہد اور افتتاحی رپورٹ کے بعد دعا کے ساتھ کیا۔ دوڑ 100 میٹر، 400 میٹر، 800 میٹر اور لمبی چھلانگ کے مقابلے کروائے گئے۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مورخہ 27 مارچ تا 17/اپریل 2015ء آل ربوہ ایتھلیٹکس مقابلہ جات کروائے گئے اور کل 11 مقابلہ جات میں 397 خدام نے حصہ لیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ ربوہ بھر میں حلقہ جات کی سطح پر بھی سپورٹس ڈے کے حوالہ سے خدام کے مابین منظم طور پر انفرادی و اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ نیز کلو اجمیعاً کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مجموعی طور پر 1200 سے زائد خدام نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ضرورت نرسنگ سٹاف

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کوالیفائیڈ نرسنگ سٹاف کی آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند مرد/خواتین حضرات اپنے حلقہ کے صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال درخواست ارسال کریں۔ نرسنگ ہوسٹل میں سنگل رہائش کی سہولت موجود ہے۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر 047-6215646 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم احسن جمال صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محبّ جمال صاحب بعمر 27 سال کی اڑھائی سال قبل روڈ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹانگ کٹ گئی تھی۔ اس کے بعد علاج جاری رہا۔ آج کل مصنوعی ٹانگ لگوانے کے سلسلے میں راولپنڈی گئے ہوئے ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سعید احمد صاحب چوکیدار مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ غلام بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد لطیف بھٹی صاحب ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع ٹنڈو الہ یار کافی بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے کامل شفا عطا فرمائے اور تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر نذر حیات صاحب M.S ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جوہر آباد ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ طالع بی بی صاحبہ اہلیہ محترم ملک ظل محمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت مجوکہ مورخہ 21/اپریل 2015ء کو بعمر 87 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن 5 بجے شام محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پکا مجوکہ ضلع خوشاب میں پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم کامران محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع خوشاب نے دعا کروائی۔ خاکسار کی والدہ محترمہ پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔ انہوں نے علالت کا عرصہ نہایت صبر وشکر کے ساتھ گزارا۔ آپ ایک خدا ترس خاتون تھیں اور غربا کا بہت خیال رکھنے والی اور مشکل میں ان کے کام آنے والی تھیں۔ مرحومہ نے لواحقین میں میرے علاوہ ایک بیٹا مکرم شوکت حیات صاحب TMO خانیوال اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار ان تمام احباب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس غم کی گھڑی میں تعزیت کرتے ہوئے ہماری ڈھارس بندھائی اور گھر آ کر یا بذریعہ فون ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم منیر احمد نعیم صاحب ابن مکرم محمد علی صاحب پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ 72 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 21/اپریل 2015ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ اور قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم پیدائشی احمدی، تہجد گزار اور دیگر عبادات کے پابند تھے۔ آرمی سے ریٹائرڈ تھے۔ کمانڈو اور پیراشوٹ جمپر کا کورس کیا تھا۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ سمیت 3 بیٹے مکرم عمران احمد صاحب سیکیورٹی گارڈ نظارت تعلیم، مکرم ظہیر احمد صاحب آف امریکہ، مکرم بلال احمد صاحب اور 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم رفیع احمد طاہر صاحب ترکہ مکرم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب)

مکرم رفیع احمد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب ولد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10 بلاک نمبر 1 محلہ دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال 2 مرلہ میں سے 1 کنال 1 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار اور میرے بھائی کے نام بحصص برابر منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم رفیع احمد طاہر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سنگ بنیاد مشن ہاؤس مڈغاسکر

مکرم مجیب احمد صاحب مربی انچارج مڈغاسکر تحریر کرتے ہیں۔

مڈغاسکر کے دارالحکومت (Antananarivo) انتانا ناریو میں جماعت احمدیہ کے پہلے مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد مورخہ 6 مارچ 2015ء کو رکھا گیا۔ اس مشن ہاؤس میں دفاتر، گیسٹ ہاؤس اور رہائش شامل ہیں۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں نظم، قصیدہ اور بچوں کا ترانہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مشن ہاؤس کی سنگ بنیاد رکھی گئی۔ سنگ بنیاد کی پہلی اینٹ خاکسار نے رکھی۔ بعد ازاں احباب جماعت بشمول واقفین نو، مہمانان کرام نیز جماعت کے سکول کے سٹاف نے شرکت کی سعادت پائی۔ بعد ازاں تقریب کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔ بعد از تقریب تمام موجود احباب جماعت اور مہمانان کرام کو کھانا پیش کیا گیا۔ معزز قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعمیر کو بابرکت بنائے اور جماعت احمدیہ دن دگنی رات چوگنی ترقیات کی راہیں طے کرتی چلی جائے۔ آمین

احمدی نابینا افراد متوجہ ہوں

مجلس نابینا ربوہ ایک عرصہ سے احمدی نابینا افراد کی فلاح و بہبود اور معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کیلئے سرگرم عمل ہے۔ جس کے نتیجہ میں متعدد نابینا افراد معذور بننے کی بجائے اپنے اور اپنے خاندان کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہوگئے ہیں۔ اس تنظیم کے اہم کاموں میں یہ بھی شامل ہے کہ اپنے بھائیوں کو ہمہ وقت مفید وجود بنانے اور ان کی احساس کمتری کو دور کرنے کیلئے مختلف تقریبات، مقابلہ جات اور دیگر دلچسپی کے پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے۔ نیز ہنر سکھانے کی کلاسز بھی لگائی جاتی ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان بھر کے تمام احمدی نابینا افراد جو تاحال اس مفید تنظیم سے منسلک نہیں ہوئے وہ جلد از جلد اس سے وابستہ ہوں اور اپنے آپ کو گمنامی کی زندگی سے نکال کر کوئی نہ کوئی ہنر سیکھیں اور اپنے آپ کو منوائیں۔ مجلس نابینا کا دفتر خلافت لائبریری ربوہ میں قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

6 مئی 2015ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:20 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	درس ملفوظات
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
7:25 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
7:40 am	آؤ اردو سیکھیں
8:00 am	آسٹریلین سروس
8:30 am	نور مصطفویؐ
8:45 am	پریس پوائنٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
11:55 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء
1:00 pm	شام غزل
1:50 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2009ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

7 مئی 2015ء

12:30 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2009ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	الترتیل
6:15 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:20 am	دینی وفقہی مسائل
7:55 am	شام غزل
8:40 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	یسرنا القرآن
11:50 am	(دعوت الی اللہ) سیمینار 29 جون 2013ء
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:20 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:25 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:05 pm	Persian Service
9:40 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

WARDA فیبرکس
تبدیلی آنہیں رہی تبدیلی آگئی ہے لان ہی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P کاٹن 3P
900/- 750/- 950/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

بسم اللہ فیبرکس پروپرائٹر ڈوگر برادرز
آگیا جی آگیا لان میلہ 2015ء
برانڈ، سٹار کلاسک 3P,4P فینسی لان بوتیک سٹائل
نیز ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0300-7716468

تاج نیلام گھر
کوئی بھی فالتو یا کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔
ڈگری کالج روڈ ربوہ فون: 047-6212633
نعمت اللہ شمس: 0321-4710021

دنیا کے چند سرسبز مقامات

لیونڈر فیلڈز، فرانس

موسم گرما میں فرانس میں جامنی رنگ کے پھولوں کی سرزمین کا نظارہ دل فریب ہوتا ہے۔ دور دور تک یہ خوبصورت چمکدار پھول زمین پر سر اٹھائے کھڑے نظر آتے ہیں۔

پروسیڈیا، اٹلی

اٹلی کا یہ جزیرہ اپنے رنگ برنگے گھروں کی بدولت لوگوں کی توجہ اپنی جانب مرکوز کرا لیتا ہے اور بحیرہ روم میں واقع یہ جزیرہ اپنے انہی رنگ برنگے گھروں کی بدولت دنیا بھر کے سیاحوں میں مقبول ہے اور یہاں اتنے رنگ نظر آتے ہیں کہ دنیا کے کسی اور رہائشی علاقے میں اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔

دریائے کانو کرسٹلیز، کولمبیا

کولمبیا کا یہ دریا درحقیقت پانچ رنگوں کے دریا کے حوالے سے زیادہ مشہور ہے۔ اس انوکھے دریا میں سرخ رنگ سب سے زیادہ نمایاں نظر آتا ہے جس کی وجہ یہاں کے ریتلے کناروں پر پودوں کی ایک نایاب قسم کی موجودگی ہے تاہم زرد، سبز اور دیگر رنگ بھی دیکھنے والوں کو حیران کر دیتے ہیں۔

ٹیولپ فیلڈ، ہالینڈ

موسم بہار کے عروج میں ٹیولپ، ڈیفوڈیل اور دیگر پھول ہالینڈ کے کھیتوں میں لہلہا رہے ہوتے ہیں اور ان کا خوبصورت نظارہ کسی پر بھی جادو کر دینے کے لئے کافی ہوتا ہے کیونکہ یہاں ایک وقت میں اتنے رنگ نظر آتے ہیں کہ اکثر لوگوں کو تو سمجھ نہیں آتا کہ مقامی افراد نے کس طرح منظم طریقے سے تہہ بہ تہہ ان پھولوں کو زمین پر ایک ساتھ کھلنے پر مجبور کیا ہے۔

ریتبا جھیل، سینیگال

یہ گلابی رنگ کی انوکھی جھیل ہے جس کی تشکیل انسان دوست بیکٹیریا کے نتیجے میں عمل میں آئی ہے جو کہ یہاں کے بہت زیادہ کھارے پانی میں پایا جاتا ہے، یہاں کی سیر کرنا کسی بھی فرد کے لئے زندگی کا سب سے حیرت انگیز تجربہ ثابت ہوتا ہے۔

گریٹ بیریئر ریف، آسٹریلیا

دنیا میں مونگوں کی سب سے بڑی چٹان، جو ایک لاکھ 33 ہزار سکوائر میل پر پھیلی ہوئی ہے، طویل عرصے سے سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے، کہا جاتا ہے کہ یہاں مونگوں کی چار سو سے زائد اقسام اور 1500 اقسام کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں جبکہ سمندری پودوں کی تعداد بھی سینکڑوں میں سے ہے جو زیر آب کا نظارہ ایسے رنگین بنا دیتی ہے جیسے ہماری آنکھوں کے سامنے کسی نے رنگوں کا قالین بچھا دیا ہے۔

(روزنامہ دنیا 16۔ مارچ 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 2 مئی

طلوع فجر	3:53
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:51

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2 مئی 2015ء

6:00 am	دورہ سپین
7:10 am	خطبہ جمعہ 24۔ اپریل 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 29 جون 2013ء
2:00 pm	سوال وجواب 25۔ اکتوبر 1996ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ یکم مئی 2015ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815

SANA & SAFINAZ, NISHAT، گل احمد، فردوس، Warda Print، اتحاد، لاکھانی، CHARIZMA کے علاوہ NATION, MARJAN
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اوریجنل بوتیک کے علاوہ اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں
صاحب جی فیبرکس ریلوے روڈ ربوہ پاکستان
0092-476212310 www.Sahibjee.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10